سوال

(466)ایک عقد میں دو عقد

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اسامی جس نے چارروپیہ من کے حساب سے لاؤں کپاس لگایا تھا اس کے پاس کپاس ہے نہ روپیہ اس صورت میں بازاری نرخ سے جو سات یا آٹھ روپیہ ہوتے ہیں اس کی کپاس دو من سال آیندہ لینے کا اقرارنامہ لے لیا جائے تو جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک عقد میں دو عقد کرنے منع ہیں ایک عقد کا فیصلہ پہلے کر لیا جائے مبلغ وصول ہو یا اصل رقم اس کے بعد دوسرا عقد کیا جائے

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص431

محدث فتویٰ